پارہ: نمبر 18

دورہ قرآن نوٹس

Prepared by:

ZAHIDA YASIR TEAM

- Farzana adeeb
- Mehrab Batool
- Uzma Shakeel
- Sara Bibi
- Javeria Atif
- Sadia Alam
- Zahida Yasir

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ ربّ العالمین والصلاۃ والسلام علٰی رسُولِہٖ الامین فاالعاقبۃ للمتقین

امابعد

فأعوذُ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيطَٰنِ ٱلرَّجِيمِ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْلِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پارہ نمبر(18)

آج پارہ نمبر 18 کریں گے

سورۃ المومنون

آیت نمبر ایک سے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

* شروع کرتی ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:01

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ

* یقینا فلاح پائی ہے ایمان لانے والوں نے۔

یہاں پہ فلاح سے مراد جنت ہے تو ایمان لانے والوں کے لیے کامیابی کیا ہے ان کی جنت جنت کیسی جگہ ہے

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے جنت کو پیدا کیا کہ اس کی ایک اینٹ سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی ہے اور گارا کستوری کا ہے

* پھر اللہ نے جنت سے کلام کیا تو جنت نے کہا

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ

* اور فرشتوں نے جنت سے کہا اے جنت تیرے لیے خوشخبری ہو تو تو سرداروں کا ٹھکانہ ہے تو اتنی خوبصورت جنت یہ ایمان لانے والوں کے لیے ہے ایمان لانے والوں کی صفات کیا ہیں یہ وہ لوگ ہیں۔

آیت نمبر:02

الَّذِیۡنَ هُمۡ فِیۡ صَلَاتِهِمۡ خٰشِعُوۡنَ

* جو اپنی نمازوں میں خشوع اختیار کرتے ہیں

یہاں پہ ایمان لانے والوں کی جو صفات بیان ہو رہی ہیں اس میں سب سے پہلے نمازوں میں خشوع کی بات ہے اور نماز میں خشوع صرف نماز میں رونا نہیں ہے بلکہ اللہ کی طرف دل کا متوجہ ہونا اصل خشوع ہے اس کو اختیار کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے نماز میں زیادہ حرکت نہیں کرنی چاہیے extra movement یا دونوں ہاتھوں سے movement اس کو control کرنا چاہیے نماز میں کپڑوں سے نہیں کھیلنا چاہیے کیونکہ خشوع کے بغیر جو نماز ہے وہ تو صرف ڈھانچا ہے گو کہ خشوع اختیار کرنا بہت مشکل ہے لیکن اس کے لیے کوشش ضرور کرنی چاہیے خشوع والی نماز کا بدلہ ہی جنت ہے

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اچھی طرح وضو کر کے خشوع و خضوع کے ساتھ دو رکعت نماز ادا کرے اس کے لیے جنت واجب ہو گی

* آپ ﷺ نے فرمایا بے شک بندہ نماز پڑھتا ہے اور ہر آدمی کا اجر مختلف ہوتا ہے کسی کے لیے دسواں حصہ کسی کے لیے نواں حصہ کسی کے لیے آٹھواں حصہ اور پھر اسی طرح کا کرتے کرتے کسی کے لیے آدھا حصہ اور کسی کے لیے پورا حصہ تو ہر ایک کے لیے خشوع کے مطابق آجر لکھا جائے گا

* آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے سب سے پہلے خشوع اٹھالیا جائے گا حتیٰ کہ ان میں تمہیں ایک بھی خشوع والا آدمی نظر نہ آئے گا

تو خشوع حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے نماز سے پہلے ہر نماز کا تازہ اچھا سا وضو کرنے کی کوشش کرنی چاہیے پھر دل میں نیت بنائیں کے اللہ تعالیٰ جو رب العالمین ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے اس کے سامنے حاضر ہونے لگی ہوں نماز اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا ذریعہ ہے تو یہ سوچنا چاہیے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے ملنے لگے ہیں اللہ سے سر گوشیاں کرنے لگے ہیں پھر نماز کا جو ہر رکن ہے اس کو سکون کے ساتھ ادا کرنا چاہیے اس میں جلدی نہیں کرنی چاہیے اور رکوع و سجود میں جو مسنون دعائیں ہیں وہ پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیے پھر نماز کے دوران جو الفاظ منہ سے ادا کر رہے ہیں ان کے معنی پتہ ہونے چاہیں تو غور و فکر کریں اس سے خشوع بڑھ جائے گا نہ کہ غفلت میں بس ایک طرح سے نماز پڑھتے رہیں پھر اس کے علاوہ جو نماز ہے ہم خواتین especially گھر یا جو بالکل اندرونی کمرے ہیں وہاں پہ الگ تھلگ نماز کی ادائیگی کریں نہ کہ جہاں پہ سب گھر والے بیٹھے باتیں کر رہے ہیں وہیں پہ ہم نماز پڑھنا شروع کرتے ہیں اور اس میں نماز سے زیادہ لوگوں کی باتوں میں دھیان ہو صاف ستھرے کپڑوں میں نماز ادا کرنی چاہیئے تو یہ کچھ چیزیں ہیں کہ جن سے نماز میں خشوع آ سکتا ہے پھر نماز کے بعد اچھی دعا کا اہتمام کرنا چاہیئے گو کہ نماز خود ایک دعا ہے لیکن نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا ضرور مانگنی چاہیئے کہ یہ نماز جو ہم نے پڑھی اس کو قبول کرے اور ہماری نمازوں میں خشوع پیدا کریں یہ جو ایمان والے ہیں ان کی پہلی صفت تو یہ ہے کہ یہ نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں اس کے بعد۔

آیت نمبر:03

وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ

* یہ لغویات سے دور رہتے ہیں

لغو کیا چیز ہے فضول لایعنی باتیں جن کا کوئی حاصل نہیں ہوتا تو جو شخص لغو باتوں سے اجتناب کرتا ہے وہ حرام سے آسانی سے بچ سکتا ہے اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز لمبی ہوتی تھی اور خطبہ مختصر ہوتا تھا یعنی جو آپ ﷺ کی اللہ سے ملاقات ہے نماز اس کو لمبا کرتے تھے اور جو لوگوں سے باتیں خطبہ اس کو مختصر کرتے تھے جو شخص لغویات سے دور رہے گا اس کی نمازوں میں خشوع خود پیدا ہو جائے گا پھر۔

آیت نمبر:04

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ

* یہ لوگ زکوۃ دینے والے ہیں

یہ زکوۃ کے طریقے پر عامل ہوتے ہیں تو زبان کے ساتھ ساتھ مال کا بھی تزکیہ کرتے ہیں کیونکہ زکوۃ کے ذریعے مال پاک ہو جاتا ہے۔

آیت نمبر:05

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ

* اور یہ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

آیت نمبر:06

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ

* سوائے اپنی بیویوں کے اور ان عورتوں کے جو ان کی ملکیت میں ہوں کہ ان پر وہ قابل ملامت نہیں ہیں

تو شرمگاہ کی حفاظت کرنے والے ہیں

* آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھے دو چیزوں کی ضمانت دے جو اس کے دو جبڑوں کے درمیان ہیں اور جو اس کی دو ٹانگوں کے درمیانے (یعنی زبان اور شرمگاہ) تو میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

آیت نمبر:07

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ

* البتہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں گے تو وہی زیادتی کرنے والے ہیں

آیت نمبر:08

وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ

* یہ لوگ اپنی امانتوں اور عہد وعہد کا پاسٹ رکھتے ہیں

امانتوں اور وعدوں کا پاس رکھتے ہیں وعدے پورے کرتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اپنے وعدے پورے کرو کیونکہ تم سے ضرور وعدوں کے بارے میں سوال کیا جائے گا تو جب یہ کسی سے کوئی عہد کر لیتے ہیں چاہے وہ دین کے کام کا ہو چاہے دنیاوی لحاظ سے ہو تو وہ وعدہ پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

آیت نمبر:09

وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ

* اور یہ لوگ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں

نمازوں کی حفاظت کیا ہے نمازوں کی حفاظت سے مراد اس کو افضل وقت پہ ہر نماز کو افضل وقت پہ ادا کرنا ہے تو جو نماز کو افضل وقت میں ایمان کے ساتھ خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرے گا اس کے لیے حدیث سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ وہ ضرور جنت میں داخل کیا جائے گا۔

آیت نمبر:10

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ

* یہی وہ لوگ ہیں جو جنت کے وارث ہیں

آیت نمبر:11

الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

* یہ نہ صرف فردوس پائیں گے بلکہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

اب جنت الفردوس کی خواہش تو ہم سب کی ہے لیکن اس کے لیے کام یہ کرنے پڑیں گے اس کی شرائط یہ سب جنت الفردوس ہمیں ہماری اپنی مرضی کے کاموں سے نہیں مل سکتی بلکہ ان کاموں سے ملے گی جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہے پھر اس کے بعد آگے اللہ تعالیٰ انسان کی تخلیق کا طریقہ بتا رہے ہیں کہ یہ ابن آدم کیسے پیدا ہوا اتنے حقیر پانے سے پیدا ہوا لیکن یہ اللہ کی عبادت سے کیسے رخ موڑ تا ہے تو کیوں نہیں وہ احکام بجالا تا جو اللہ کو پسند ہے۔

آیت نمبر:12

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ

* ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا

آیت نمبر:13

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ

* پھر اسے ایک محفوظ جگہ ٹپکی ہوئی بوند میں تبدیل کیا

آیت نمبر:14

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ

* پھر اس بوند کو لو تھڑے کی شکل دی پھر لو تھڑے کو بوٹی بنا دیا پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا پھر اسے ایک دوسری ہی مخلوق بنا کر کھڑا کر دیا پس بڑا ہی بار برکت ہے اللہ سب کاریگروں سے اچھا کاریگر

آیت نمبر:15

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ

٭ پھر اس کے بعد تم کو ضرور مرنا ہے۔

آیت نمبر:16

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ

٭ پھر یقیناً قیامت کے دن تم اٹھائے جاؤ گے

تو یہ جو موت ہے یہ زندگی کا خاتمہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک جگہ سے دوسرے جہان میں صرف منتقل ہو جانا ہے۔

آیت نمبر:17

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآىِٕقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ

٭ اور تمہارے اوپر ہم نے سات راستے بنائے تخلیق کے کام سے ہم کچھ ناواقف نہ تھے

آیت نمبر:18

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ

٭ اور آسمان سے ہم نے ٹھیک حساب کے مطابق ایک خاص مقدار میں پانی اتارا

تو یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اللہ نے پانی کو اپنے کنٹرول میں رکھا ہوا ہے اور ہر سال بارش ایک اللہ کے مناسب اندازے کے مطابق انسانی ضروریات کے مطابق ہوتی رہتی ہے۔

٭ اور ہم نے ٹھیک حساب کے مطابق پانی اتارا اور اس کو زمین میں ٹھہرا دیا ہم اسے جس طرح چاہیں غائب کر سکتے ہیں

آیت نمبر:19

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ

* پھر اس پانی کے ذریعے سے ہم نے تمہیں کھجور اور انگور کے باغات دیئے تمہارے لیے ان باغوں میں بہت سی لذیذ پھل ہیں اور ان سے تم روزی حاصل کرتے ہو

آیت نمبر:20

وَ شَجَرَةً تَخۡرُجُ مِنۡ طُوۡرِ سَيۡنَآءَ تَنۡۢبُتُ بِالدُّهۡنِ وَ صِبۡغٍ لِّلۡاٰكِلِيۡنَ

* اور وہ درخت بھی ہم نے پیدا کیا جو طور سینا سے نکلتا ہے یعنی زیتون تیل بھی لیے ہوئے اگتا ہے اور کھانے والوں کے لیے بھی سالن ہے

تو یعنی زیتون میں بہت ہی زیادہ فائدہ اور یہ جنت میں بھی ہو گا۔

آیت نمبر:21

وَاِنَّ لَـكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً ‌ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهَا وَلَـكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ كَثِيۡرَةٌ وَّمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ

* حقیقت یہ ہے کہ تمہارے لیے مویشیوں میں بھی ایک سبق ہے ان کے پیٹوں سے جو کچھ ہے اسی میں سے ایک چیز ہم تمہیں پلاتے ہیں کیا پلاتے ہیں دودھ اور تمہارے لیے ان میں بہت سے دوسرے فائدے بھی ہیں ان کو تم کھاتے ہو

آیت نمبر:22

وَعَلَيۡهَا وَعَلَى الۡفُلۡكِ تُحۡمَلُوۡنَ

* اور ان پر اور کشتیوں پر سوار بھی ہو جاتے ہو

تو جانور کھانے میں بھی استعمال ہوتے ہیں اور ان کے اوپر سواری بھی انسان کرتا ہے۔

آیت نمبر:23

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ‌ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ

* ہم نے نوح علیہ السلام کو اس کی قوم کی طرف بھیجا اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارے لیے کوئی اور معبود نہیں ہے کیا تم ڈرتے نہیں ہو

آیت نمبر:24

فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ

* اس کی قوم کے جن سرداروں نے ماننے سے انکار کیا وہ کہنے لگے یہ شخص کچھ نہیں ہے مگر ایک بشر ہے تمہارے ہی جیسا اس کی غرض یہ ہے کہ تم پر برتری حاصل کرے اللہ کو اگر بھیجنا ہوتا ہے تو کوئی فرشتہ بھیجتا یہ بات تو ہم نے اپنے باپ دادا کی وقتوں میں سنی نہیں

آیت نمبر:25

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ

* کچھ نہیں بس اس آدمی کو جنون لاحق ہو گیا ہے

پیغمبر کی بات سمجھ میں نہیں آرہی اور باپ دادا کی بات پہ بہت یقین ہے کہ ہم نے ان سے تو کبھی یہ بات سنی نہیں اور پھر الزام تراشی شروع کردی کہ ان کو جنون ہے جبکہ جنونی انسان کبھی اتنی ہدایت والی باتیں کر سکتا ہے۔

* کچھ مدت اور دیکھ لو

آیت نمبر:26

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ

* نوح علیہ السلام نے کہا اے میرے رب ان لوگوں نے جو میری تکذیب کی ہے مجھے جھٹلایا ہے اس پر اب تو ہی میری مدد فرما

آیت نمبر:27

فَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡهِ اَنِ اصۡنَعِ الۡفُلۡكَ بِاَعۡیُنِنَا وَ وَحۡیِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوۡرُ فَاسۡلُكۡ فِیۡهَا مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَیۡنِ اثۡنَیۡنِ وَ اَهۡلَكَ اِلَّا مَنۡ سَبَقَ عَلَیۡهِ الۡقَوۡلُ مِنۡهُمۡ ۚ وَ لَا تُخَاطِبۡنِیۡ فِی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا ۚ اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ

* ہم نے اس پر وحی کی کہ ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابقت کشتی تیار کر پھر جب ہمارا حکم آ جائے اور تنور ابل پڑے تو ہر قسم کے جانوروں میں سے ایک ایک جوڑا لے کر اس میں سوار ہو جا اور اپنے اہل و عیال کو بھی ساتھ لے سوائے ان کے کہ جن کے خلاف پہلے فیصلہ ہو چکا ہے۔

مراد بیٹا ہے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھا۔

* اور ظالموں کے معاملے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا یہ اب غرق ہونے والے ہیں

آیت نمبر:28

فَاِذَا اسۡتَوَیۡتَ اَنۡتَ وَ مَنۡ مَّعَكَ عَلَی الۡفُلۡكِ فَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ نَجّٰىنَا مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ

* پھر جب تم اپنے ساتھیوں سے میں کشتی پر سوار ہو جاؤ تو کہو کے شکر ہے اس خدا کا جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات دی

آیت نمبر:29

وَ قُلۡ رَّبِّ اَنۡزِلۡنِیۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنۡتَ خَیۡرُ الۡمُنۡزِلِیۡنَ

* اور کہو پروردگار مجھ کو برکت والی جگہ اتار اور تو بہترین جگہ دینے والا ہے

توبرکت والی جگہ پہ اتارنے کی یہ دعا ہے ہمیں بھی منزل پہ پہنچنے سے پہلے یہ دعا پڑھنی چاہیئے اور یہاں پہ نوح علیہ السلام کو کہا جارہا ہے کہ جب گھر بار چھوڑا ہجرت کی تو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کریں کہ ایسی جگہ پہ ہمیں اتارنا جو بہت بابرکت ہو۔

آیت نمبر:30

اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنۡ كُنَّا لَمُبۡتَلِيۡنَ

* اس قصے میں بڑی نشانیاں ہیں اور آزمائش جو ہم کر کے ہی رہتے ہیں۔

آیت نمبر:31

ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا اٰخَرِيۡنَ

* ان کے بعد ہم نے ایک دوسرے دور کی قوم اٹھائیں

تو نوح علیہ السلام کے بعد جو دوسری بعد میں قومیں آئیں ان کی طرف اشارہ ہے۔

آیت نمبر:32

فَاَرۡسَلۡنَا فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ‌ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ

* پھر ان میں خود انہی کی قوم کا ایک رسول بھیجا اس نے لوگوں کو دعوت دی کہ اللہ کی بندگی کرو تمہارے لیے اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔

آیت نمبر:33

وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ الۡاٰخِرَةِ وَاَتۡرَفۡنٰهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۙ يَاۡكُلُ مِمَّا تَاۡكُلُوۡنَ مِنۡهُ وَيَشۡرَبُ مِمَّا تَشۡرَبُوۡنَ

* اس کی قوم کے جن سرداروں نے ماننے سے انکار کیا اور آخرت کی ملاقات سے جھٹلایا جن کو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرام دے رکھا تھا وہ کہنے لگے یہ شخص کچھ نہیں ہے مگر ایک انسان ہی ہے تمہارے جیسا جو کچھ تم کھاتے ہو ویسا یہ بھی کھاتا ہے اور جو کچھ تم پہنتے ہو وہی یہ جو کچھ تم پیتے ہو وہی سے پیتا ہے۔

آیت نمبر:34

وَلَئِنۡ اَطَعۡتُمۡ بَشَرًا مِّثۡلَكُمۡ اِنَّكُمۡ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ

* اب اگر تم نے اپنے جیسے ایک انسان کی اطاعت قبول کرلی تو تم نے بڑے ہی گھاٹے کا سودا کیا۔

تو یہ بات شیطان لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے کہ پیغمبر تو تمہارے جیسے ایک انسان ہے تو پھر یہ پیغمبر کیسے ہیں اللہ نے اگر کوئی ہدایت کے لیے بھیجنا ہوتا تو کوئی فرشتہ بھیجتا ایک انسان کیسے پیغمبر ہو سکتا ہے تو پھر پیغمبر کی بات ماننے سے ان کو انکار کروا دیتا تھا حالانکہ انسان بہت سے معاملات میں دوسرے انسانوں کی بات مان رہا ہوتا ہے بیمار ہوتا ہے تو ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے ڈاکٹر کی بات مانتا ہے کئی چیزوں میں مشورے انسانوں سے لیتا ہے تو پھر دین کے کام میں انبیاء علیہ السلام کی بات کیوں نہ مانی جائے اور اس چیز کو کیوں رکاوٹ سمجھا جائے کہ نبی یا پیغمبر ایک انسان کیسے ہو سکتا ہے لیکن یہ شیطان ہے جو ان کے دلوں میں وسوسے پیدا کرتا تھا۔

آیت نمبر:35

اَيَعِدُكُمۡ اَنَّكُمۡ اِذَا مِتُّمۡ وَكُنۡتُمۡ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمۡ مُّخۡرَجُوۡنَ

* کیا یہ تمہیں اطلاع دیتا ہے کہ جب تم مروگے اور مٹی ہو جاؤ گے اور ہڈیوں کا پنجر بن کر رہ جاؤ گے اس وقت تم قبروں سے نکالے جاؤ گے۔

آیت نمبر:36

هَيۡهَاتَ هَيۡهَاتَ لِمَا تُوۡعَدُوۡنَ

* بعید بالکل بعید یہ وعدہ جو تم سے کیا جارہا ہے۔

آیت نمبر:37

اِنۡ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا وَمَا نَحۡنُ بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ

* زندگی کچھ نہیں ہے مگر بس یہی دنیا کی زندگی موت کے بعد زندگی نہیں۔

یہ سب قیامت سے انکار کرتے تھے کہ بس ہمیں یہیں پہ مرنا ہے اور یہیں پہ جینا ہے اور ہم ہرگز اٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔

آیت نمبر:38

اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨافۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحۡنُ لَهٗ بِمُؤۡمِنِيۡنَ

* یہ شخص خدا کے نام پر محض جھوٹ گھڑ رہا ہے۔

تو ان کی قوم کیا سمجھتی تھی کہ جو کچھ یہ شخص بول رہا ہے جو پیغمبر بول رہے ہیں یہ اللہ کے نام پہ جھوٹ بولے جارہا ہے۔

* ہم کبھی اس کی بات ماننے والے نہیں۔

آیت نمبر:39

قَالَ رَبِّ انْصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ

* رسول نے کہا اے میرے رب ان لوگوں نے جو میری تکذیب کی ہے اس وقت تو ہی میری مدد فرما۔

آیت نمبر:40

قَالَ عَمَّا قَلِيۡلٍ لَّيُصۡبِحُنَّ نٰدِمِيۡنَ

* جواب ارشاد ہوا قریب ہے وہ وقت جب یہ اپنے کیے پر پچھتائیں گے۔

آیت نمبر:41

فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ بِالۡحَقِّ فَجَعَلۡنٰهُمۡ غُثَآءً‌ ۚ فَبُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ

* آخر کار ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق ایک ہنگامہ عظیم ان کو آلیا اور ہم نے ان کو کچرا بنا کر پھینک دیا دور ہو جاؤ ظالم قوم۔

آیت نمبر:42

ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قُرُوۡنًا اٰخَرِيۡنَ

* پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قومیں اٹھائیں۔

آیت نمبر:43

مَا تَسۡبِقُ مِنۡ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ ؕ

* کوئی قوم نہ اپنے وقت سے پہلے ختم ہوئی اور نہ اس کے بعد ٹھہر سکی۔

آیت نمبر:44

ثُمَّ اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا تَتۡرَا‌ ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوۡلُهَا كَذَّبُوۡهُ‌ فَاَتۡبَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ بَعۡضًا وَّجَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِيۡثَ‌ ۚ فَبُعۡدًا لِّقَوۡمٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ

* پھر ہم نے پے در پے اپنے رسول بھیجے جس قوم کے پاس بھی اس کا رسول آیا اس قوم نے اسے جھٹلایا اور ہم ایک کے بعد ایک دوسری قوم کو ہلاک کرتے چلے گئے حتیٰ کہ ان کو بس افسانہ ہی بنا کے چھوڑا۔ ہلاکت ہو پھٹکار ہو ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے۔

آیت نمبر:45

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَ اَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ

* پھر ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا۔

آیت نمبر:46

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ

* مگر انہوں نے تکبر کیا اور بہت اونچے بنے۔

آیت نمبر:47

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَ قَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ

* کہنے لگے کیا ہم اپنے ہی جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں اور دو آدمی بھی وہ جن کی قوم ہماری غلام ہے۔

تو یہ غلام قوم کے لوگوں کی بات ماننا ان کے لیے ایک مسئلہ بن گیا کہ ہم ایسے دو بندوں کی بات کیسے مان لیں جو ہماری غلام قوم میں سے ہیں ایسے بھی انسان جب اپنی خواہشات عمل کرتا ہے تو کوئی نہ کوئی بہانہ بنا دیتا ہے کہ جس کی وجہ سے وہ حق سے انکار کر سکے اور بعض دفعہ اس کو معلوم بھی ہوتا ہے کہ حق یہی ہے لیکن اس کے اندر جو تکبر اور بغض ہے وہ اس کو حق کی طرف آنے سے روک دیتا ہے یہی موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے لوگوں کے ساتھ ہوا۔

آیت نمبر:48

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ

* پس انہوں نے دونوں کو جھٹلا دیا اور ہلاک ہونے والوں میں جا ملے۔

آیت نمبر:49

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ لَعَلَّهُمۡ یَهۡتَدُوۡنَ

* اور موسیٰ علیہ السلام کو ہم نے کتاب عطا فرمائی تا کہ لوگ اس سے رہنمائی حاصل کریں۔

آیت نمبر:50

وَ جَعَلۡنَا ابۡنَ مَرۡیَمَ وَ اُمَّهٗۤ اٰیَۃً وَّ اٰوَیۡنٰهُمَاۤ اِلٰی رَبۡوَۃٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِیۡنٍ

* اور ابن مریم اور اس کی ماں کو ہم نے ایک نشانی بنایا اور ان کو ایک اونچی جگہ پر رکھا جو اطمینان کی جگہ تھی اور چشمے اس میں جاری تھے۔

اس کے بعد سب رسولوں سے خطاب ہے۔

آیت نمبر:51

یٰۤاَیُّهَا الرُّسُلُ کُلُوۡا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَ اعۡمَلُوۡا صَالِحًا ؕ اِنِّیۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِیۡمٌ

* اے پیغمبروں کھاؤ پاکیزہ چیزیں پاکیزہ چیزیں کھانے کے بارے میں حکم دیا جا رہا ہے

کیونکہ جو حلال اور طیب رزق ہے اس کو اپنانا بہت ضروری ہے

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں چار خصل پائے جاتے ہیں تو تم کو دنیا کے کسی فائدے سے محرومی کا کوئی افسوس نہیں ہونا چاہیے اس میں سب سے پہلے امانت کی حفاظت ہے پھر سچی بات کہو پھر حسن فطرت اور اس کے بعد رزق کی پاکیزگی تو رزق کی پاکیزگی

بہت ہی اہم چیز ہے جس کا کھانا حلال ہو گا اس کی باقی زندگی خود بخود پاکیزہ اور آسان ہو جائے گی

اور صحابہ کرام ہر ممکن حد تک حرام سے بچتے تھے ایون رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھی جب کوئی کہیں سے کھانا آتا تو وہ اس کی تحقیق کیا کرتے تھے کہ یہ کھانا کہاں سے آیا کیونکہ انسان جیسا کھاتا ہے اس کے مطابق اس کی سوچ

بنتی ہے اسی کے مطابق اس کا عمل بنتا ہے حلال کھانے سے خشوع آتا ہے اور انسان کے مزاج میں عاجزی پیدا ہوتی ہے۔

* اے پیغمبروں کھاؤ پاکیزہ چیزیں اور نیک عمل کرو تم جو کچھ بھی کرتے ہو میں اس کو خوب جانتا ہوں۔

آیت نمبر:52

وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمۡ فَاتَّقُوۡنِ

* اور یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں بس مجھ سے ڈرو۔

آیت نمبر:53

فَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ زُبُرًا‌ ؕ كُلُّ حِزۡبٍۢ بِمَا لَدَيۡهِمۡ فَرِحُوۡنَ

* مگر بعد میں لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے اسی میں وہ مگن ہے۔

تو ہر گروہ نے دین میں سے اپنی پسند کی چیزیں لے لیں اور باقی کو چھوڑ دیا اور اپنی پسند کے دین پہ راضی ہو گئے۔

آیت نمبر:54

فَذَرۡهُمۡ فِىۡ غَمۡرَتِهِمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ

* اچھا تو چھوڑ دو انہیں ڈوبے رہے اپنی غفلت میں ایک وقت مقرر تک۔

آیت نمبر:55

اَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمۡ بِهٖ مِنۡ مَّالٍ وَّبَنِيۡنَ

* کیا یہ سمجھتے ہیں ہم جو انہیں مال اور اولاد سے مدد دیے جا رہے ہیں۔

آیت نمبر:56

نُسَارِعُ لَهُمۡ فِى الۡخَيۡرٰتِ‌ؕ بَلْ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ

* تو گویا انہیں بھلائیاں دینے میں ہم سرگرم ہیں ہم جلدی کر رہے ہیں ان کو بھلائیاں دینے میں نہیں اصل معاملے میں انہیں شعور نہیں ہے

بھلائیوں کی طرف دوڑ لگانے اور شفقت کر کے انہیں پا لینے والے۔

آیت نمبر:57

اِنَّ الَّذِيۡنَ هُمۡ مِّنۡ خَشۡيَةِ رَبِّهِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ

* تو در حقیقت وہ لوگ ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

تو جو رب سے ڈرتا ہے وہ بہت سے گناہ اور برائیوں سے بچا رہتا ہے یہ کون سے لوگ ہیں تقویٰ اختیار کرنے والے اللہ سے ڈرنے والے۔

آیت نمبر:58

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ

* یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔

آیت نمبر:59

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِرَبِّهِمۡ لَا يُشۡرِكُوۡنَ

* یہ اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے۔

آیت نمبر:60

وَ الَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ

* اور ان کا حال یہ ہے کہ دیتے ہیں جو کچھ بھی وہ دیتے ہیں اور دل ان کے اس خیال سے کانپتے رہتے ہیں کہ ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔

تو مسلسل نیکیاں کر کے بھی یہ ڈر رہے ہوتے ہیں کہ قبول ہو گی یا نہیں ہو گی یا صحیح طریقے سے نیکی کی ہے یا نہیں کی معلوم نہیں اللہ کو پسند آئے گی یا نہیں آئے گی اللہ پتہ نہیں راضی ہے بھی یا نہیں راضی تو نیکیاں کر چکنے کے بعد بھی ان کے دل خوفزدہ رہتے ہیں عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کے بارے میں پوچھے کہ کیا یہ وہ لوگ ہیں جو شراب پیتے ہیں اور چوری کرتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو بکر کی بیٹی بلکہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو روزے رکھتے ہیں نماز پڑھتے ہیں صدقہ دیتے ہیں اور اس بات سے ڈرے رہتے ہیں کہ ان کی نیکی قبول ہو گی یا نہیں ہو گی۔

آیت نمبر:61

اُولٰٓىِٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ هُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ

* یہی لوگ نیکیوں کے لیے کوشش اور جلدی کرنے والے ہیں اور وہ اس کے لیے سبقت لے جانے والے ہیں۔

آیت نمبر:62

وَ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَ لَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ

* ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کی تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو ٹھیک حال بتا دینے والی ہے

نامہ اعمال جو قیامت کے دن ایک ایک بات بول کے بتائے گی اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کو توفیق ملے گی بولنے کی

* اور لوگوں پر ظلم بہر حال نہیں کیا جائے گا۔

آیت نمبر:63

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِیْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَ لَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ

* مگر جو لوگ اس معاملے سے بے خبر ہیں اور ان کے اعمال بھی اس طریقے سے ہیں جو پہلے بیان کیے جا چکے وہ اپنے یہ کرتوت کیے چلے جائیں گے۔

آیت نمبر:64

حَتّٰۤی اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِیْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ یَجْـَٔرُوْنَ

* یہاں تک کہ جب ہم ان کی عیاشوں کو عذاب میں پکڑ لیں گے تو پھر وہ چیخنا چلانا شروع کر دیں گے۔

آیت نمبر:65

لَا تَجْـَٔرُوا الْیَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ

* پھر ان سے کہا جائے گا اب بند کرو اپنی فریاد ہماری طرف سے اب کوئی مدد تمہیں نہیں ملنی۔

آیت نمبر:66

قَدْ كَانَتْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰی عَلَیْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰۤی اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ

* میری آیات سنائی جاتی تھیں تو تم رسول کی اواز سنتے ہی الٹے پاؤں بھاگ نکلتے تھے۔

آیت نمبر:67

مُسْتَكْبِرِیْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ

* اپنے گھمنڈ میں اس کو خاطر میں ہی نہ لاتے تھے اور فضول باتیں اس پر بناتے تھے اور اس وقت باتیں چھانٹتے رہتے تھے اور وہ بکواس کیا کرتے تھے۔

یہ کفار کا طرزِ عمل ہے جو رسول کی باتوں پہ اس طرح سے غرور اور تکبر کا اظہار کرتے تھے۔

آیت نمبر:68

اَفَلَمۡ یَدَّبَّرُوا الۡقَوۡلَ اَمۡ جَآءَہُمۡ مَّا لَمۡ یَاۡتِ اٰبَآءَہُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ

* تو کیا ان لوگوں نے کبھی اس کلام پر غور نہیں کیا کیا وہ کوئی ایسی بات لائے جو کبھی ان کے اسلاف کے پاس نہ آئی تھی۔

آیت نمبر:69

اَمۡ لَمۡ یَعۡرِفُوۡا رَسُوۡلَہُمۡ فَہُمۡ لَہٗ مُنۡکِرُوۡنَ

* یا یہ اپنے رسول سے کبھی کے واقف ہی نہ تھے۔

ابن عباس اس آیت کے بارے میں کہتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ کفار کیا یہ بات نہیں جانتے تھے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اتنے عرصے سے ان کے درمیان میں رہ رہے ہیں کیا وہ ان کے صادق اور امین ہونے کے بارے میں نہیں جانتے تھے کیا وہ ان کی اعلی اخلاق سے واقف نہیں تھے

* کیا یہ اپنے رسول سے کبھی کہ واقف نہ تھے یا یہ اس سے انکاری ہیں۔

آیت نمبر:70

اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ بِہٖ جِنَّۃٌ ؕ بَلۡ جَآءَہُمۡ بِالۡحَقِّ وَ اَکۡثَرُہُمۡ لِلۡحَقِّ کٰرِہُوۡنَ

* یا یہ اس بات کے قائل ہیں کہ وہ مجنون ہے نہیں بلکہ وہ حق لایا ہے اور حق ہی ان کی اکثریت کو ناگوار ہے۔

آیت نمبر:71

وَلَوِ اتَّبَعَ الۡحَقُّ اَهۡوَآءَهُمۡ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِيۡهِنَّ‌ؕ بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ بِذِكۡرِهِمۡ فَهُمۡ عَنۡ ذِكۡرِهِمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ

* اور حق اگر کہیں ان کی خواہشات کے پیچھے چلتا تو زمین اور آسمان اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے وہ سارے کا نظام درہم برہم ہو جاتا نہیں بلکہ ہم ان کو اپنا ہی ذکر ان کے پاس لے کے آئے ہیں قرآن پاک جو ہے وہ اس میں انسان کا اپنا ہی ذکر ہے انسان کے اپنے لیے قرآن پاک ایک آئینے کی طرح ہے انسان کی ساری نفسیات کو قرآن پاک کھول کھول کے بیان کر رہا ہے لیکن وہ اپنے ذکر سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔

آیت نمبر:72

اَمۡ تَسۡـَٔـلُهُمۡ خَرۡجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيۡرٌ‌ ‌ۖ وَّهُوَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ

* کیا تو ان سے کچھ مانگ رہا ہے نہیں بلکہ ظاہر دین اللہ کی طرف سے بدلہ چاہتا ہے

اس کو اللہ کی طرف سے ملنے والا آجر و ثواب وہی کافی ہوتا ہے وہ انسانوں سے کچھ نہیں مانگتا

* کیا تو ان سے کچھ مانگ رہا ہے تیرے لیے تیرے رب کا دیا ہی بہتر ہے اور وہ بہترین رازق ہے۔

آیت نمبر:73

وَاِنَّكَ لَتَدۡعُوۡهُمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ

* تو تو ان کو سیدھے رستے کی طرف بلا رہا ہے۔

آیت نمبر:74

وَاِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوۡنَ

* مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ ہدایت سے دور ہٹ کر چلنا چاہتے ہیں۔

آیت نمبر:75

وَلَوۡ رَحِمۡنٰهُمۡ وَكَشَفۡنَا مَا بِهِمۡ مِّنۡ ضُرٍّ لَّلَجُّوۡا فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ

* اگر ہم ان پر رحم کریں اور وہ تکلیف جس میں آج کل یہ مبتلا ہیں

وہ رات مکہ کا قحط ہے جو ان کے نازل ہو چکا تھا

* مگر اور وہ تکلیف جس نے آج کل یہ مبتلا ہیں دور کر دیں تو یہ اپنی سرکشی میں بالکل ہی بہک جائیں گے۔

آیت نمبر:76

وَلَقَدۡ اَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ فَمَا اسۡتَكَانُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَمَا يَتَضَرَّعُوۡنَ

* ہم نے انہیں تکلیف میں مبتلا کیا پھر بھی یہ اپنے رب کے سامنے نہ جھکے نہ ہی انہوں نے عاجزی اختیار کی۔

آیت نمبر:77

حَتّٰٓى اِذَا فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيۡدٍ اِذَا هُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ

* البتہ جب نوبت یہاں تک پہنچ جائے گی کہ ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو یکایک تم دیکھو گے کہ اس حالت میں یہ ہر خیر ہر بھلائی سے مایوس ہو چکے ہیں۔

آیت نمبر:78

وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَ لَـكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ‌ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ

* وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہیں سننے اور دیکھنے کی قوتیں دی اور سوچنے کو دل دیے مگر تم لوگ کم ہی شکر گزار ہوتے ہو۔

آیت نمبر:79

* وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی تمہیں موت دیتا ہے۔

آیت نمبر:80

وَ هُوَ الَّذِیۡ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ وَ لَهُ اخۡتِلَافُ الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ

* اور یہ رات اور دن کا باری باری آنا جانا اسی کے قبضے قدرت میں ہے کیا تمہاری سمجھ میں یہ باتیں نہیں آتیں۔

آیت نمبر:81

بَلۡ قَالُوۡا مِثۡلَ مَا قَالَ الۡاَوَّلُوۡنَ

* مگر یہ لوگ وہی کچھ کہتے ہیں جو ان سے پہلے کہ لوگ کہہ چکے ہیں۔

آیت نمبر:82

قَالُوۡۤا ءَاِذَا مِتۡنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ

* یہ کہتے ہیں کہ آج جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیوں کا پنجر بن کر رہ جائیں گے تو ہم کو پھر زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔

آیت نمبر:83

لَقَدۡ وُعِدۡنَا نَحۡنُ وَ اٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ

* ہم نے بھی یہ وعدے بہت سنے اور ہم سے پہلے باپ دادا بھی سنتے رہے ہیں یہ محض پرانے افسانے ہیں۔

آیت نمبر:84

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

* ان سے کہہ دیجیے بتاؤ اگر تم جانتے ہو کہ یہ زمین اور اس کی آبادی کس کی ہے۔

آیت نمبر:85

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ

* تو یہ ضرور کہیں گے اللہ کی کہو پھر تم ہوش میں کیوں نہیں آتے ہو۔

آیت نمبر:86

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

* ان سے پوچھیے ساتوں آسمان اور عرش عظیم کا مالک کون ہے۔

آیت نمبر:87

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ

* یہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ کہو پھر تم ڈرتے کیوں نہیں ہو۔

اللہ کی اتنی پہچان ہے ان کو کہ ساتوں آسمان اور عرشِ عظیم اور یہ اتنی بڑی کائنات یہ اللہ نے پیدا کی۔
اللہ نے تخلیق کیا پھر بھی اللہ سے ڈرتے نہیں اللہ کے سوا اوروں کے سامنے جھکتے رہتے ہیں

آیت نمبر:88

* ان سے کہو بتاؤ اگر تم جانتے ہو کہ ہر چیز پر اقتدار کس کا ہے اور وہ کون ہے جو پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا

آیت نمبر:89

* یہ ضرور کہیں گے یہ بات تو اللہ ہی کے لیے ہے تو پھر تم کہاں سے دھوکہ کھائے جا رہے ہو

آیت نمبر:90

* حق کو ہم ان کے سامنے لے آئے ہیں اور کوئی شخص نہیں یہ لوگ جھوٹے ہیں

آیت نمبر:91

* اللہ نے کسی کو اپنی اولاد نہیں بنایا اور کوئی دوسرا خدا اس کے ساتھ نہیں ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی تخلیق کو لے کر الگ ہو جاتا اور پھر وہ ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتے

انسان اپنی کسی بھی چیز میں یا کسی بھی حکومت میں sharing پسند نہیں کرتا انسان کے لیے sharing اتنی مشکل ہے تو اللہ تعالی کس طرح سے اتنی بڑی کائنات کی بادشاہت میں کسی اور خدا کو شریک بنا سکتے ہیں اگر اس کائنات کا نظام دو خداؤں کے ہاتھ میں ہوتا ہے یہ اس سے زیادہ خداؤں کے ہاتھ میں تو وہ تو کب کا درہم برہم ہو چکا ہوتا

یہ تو پاک اللہ ہے جس ایک نے اس سارے نظام کو سنبھالا ہوا ہے

* پاک ہے اللہ ان باتوں سے جو یہ لوگ بناتے ہیں

آیت نمبر:92

* کھلے اور چھپے کا جاننے والا ہے وہ بلند ہے وہ بالاتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ تجویز کر رہے ہیں

آیت نمبر:93

* اور اے محمد ﷺ دعا کیجئے کہ اے پروردگار جس عذاب کی ان کو دھمکی دی جا رہی ہے وہ اگر میری موجودگی میں تو لائے

آیت نمبر:94

* تو اے میرے رب مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا

کفار مکہ کی مسلسل نافرمانیوں اور کفر اور جو مسلسل وہ عذاب مانگتے رہتے تھے اس وجہ سے رسول پاک ﷺ خوفزدہ ہوتے تھے کہ کہیں وہ عذاب الٰہی آ ہی نہ جائے تو آپ کو یہ دعا سکھائی جا رہی ہے

آیت نمبر:95

* حقیقت یہ ہے کہ ہم تمہاری آنکھوں کے سامنے ہی وہ چیز لے آنے کی پوری قدرت رکھتے ہیں جس کی دھمکی ہم اُنہیں دے رہے ہیں

آیت نمبر:96

* اے محمد ﷺ برائی کو اس طریقے سے دفع کیجیے جو بہترین ہو اور جو کچھ باتیں وہ آپ پر بناتے ہیں وہ ہمیں خوب معلوم ہے

آیت نمبر:97

* اور دعا کیجئے کہ اے میرے رب میں شیطان کی اکساہٹوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں

آیت نمبر:98

* بلکہ اے میرے رب میں تو اس سے بھی تیری بنا چاہتا ہوں کہ وہ شیطان میرے پاس آئے

تو کتنی خوبصورت دعا سکھائی جا رہی ہے کہ شیطان کے پاس آنے سے بھی اللہ تعالی کی پناہ چاہنی چاہیے شیطان کس کس وقت پاس آتا ہے سب سے زیادہ اس وقت جب انسان بہت جذباتی ہو بہت ایموشنل ہو جب اس کے اوپر غصہ

شدید ہو یا وہ کسی محبت میں شدید ہو یا کسی نفرت میں شدید ہو یا وہ کسی شدید جسمانی یا ذہنی بیماری کا شکار ہو تو ایسے سب موقعوں پہ شیطان کے لیے حملے بہت آسان ہو جاتے ہیں لیکن خود کو شیطان کے حوالے نہیں کرنا چاہیے اور اس کے لیے دعا بہترین چیز ہے

* آپ ﷺ نے فرمایا جب انسان کو غصہ ہے تو وہ کہے اعوذ باللّٰہ

(صحیح البخاری حدیث:6115)

اعوذ باللّٰہ پڑھے گا اس کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا کیونکہ غصے میں انسان بعض دفعہ بہت غلط باتیں کر جاتا ہے جو شیطان کی پسند کی ہوتی ہیں ابوہریرہ رضی اللّٰہ تعالی عنہ نے ایک شخص سے کہا کہ یہ کبھی نہ کہنا کہ تم کو اللّٰہ کبھی بھی معاف نہیں کرے گا تو وہ کہنے لگے یہ بات تو ہم میں سے ہر شخص غصے کے وقت میں اپنے بھائی کو کہ جاتا ہے تو ابوہریرہ رضی اللّٰہ تعالی عنہ نے کہا کہ یہ بات بہت بڑی ہے یہ بات آئندہ کبھی کسی سے نہیں کہنا

* اسی طرح حدیث میں آتا ہے کہ بنی اسرائیل میں دو آدمی تھے ان میں سے ایک بہت عبادت گزار تھا اور دوسرا گنہگار تھا فاجر تھا اور دونوں آپس میں دوست تھے تو جو عابد ہے وہ جب فاجر کو کوئی گناہ کرتے دیکھتا تو اس کو منع کرتا اور اس کو روکتا تو پھر ایک دفعہ عابد نے اس کو منع کیا گناہ کرتے دیکھا اور کبیرہ گناہ سمجھا تو فاجر نے کہا کہ یہ میرا اور میرے رب کا معاملہ تو اس کو مجھ پہ چھوڑ دو مجھ پہ نگران نہیں بنو تو عابد کے منہ سے نکل گیا کہ اللّٰہ کی قسم اللّٰہ تم کو یہ گناہ معاف نہیں کرے گا اس پہ اللّٰہ تعالی نے فرشتے کو بھیج کے دونوں کو موت دے دی اور دونوں اللّٰہ تعالی کے سامنے حاضر ہوئے تو اللّٰہ تعالی نے فاجر گنہگار بندے سے کہا کہ تو میری رحمت کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جا اور جو عابد تھا اس سے کہا کیا تو میرے فیصلوں کو جانتا تھا کہ جو میرے ہاتھ میں تو اس کو مجھ سے پہلے جانتا تھا اور پھر اس کے لیے فرمایا کہ اس کو جہنم میں لے جاؤ

* رسول پاک ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں ابو قاسم کی جان ہے اس عابد نے منہ سے صرف ایک کلمہ ایسا بولا جس نے اس کی دنیا اور آخرت کو تباہ کر دیا

(سنن ابی داؤد حدیث:4901)

اور وہ کلمہ کیا تھا کہ تمہیں اللہ کبھی معاف نہیں کرے گا تو یہ ساری شیطان کی اکساہٹیں ہیں ان سے اللہ تعالی کی پناہ مانگنی چاہیے اور پھر یہ دعا جو رسول پاک ﷺ کو یاد کروائی جارہی ہے ان کو سکھائی جارہی ہے اس کو ہم نے بھی ضرور یاد کرنا ہے

آیت نمبر:99

* یہ لوگ اپنی کرنی سے کبھی باز نہیں آئیں گے یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آجائے گی تو یہ کہنا شروع کر دیں گے اے میرے رب مجھے اسی دنیا میں واپس بھیج دے

آیت نمبر:100

* جسے میں چھوڑ آیا ہوں اُمید ہے کہ میں اب نیک کام کروں گا موت کے وقت ہر انسان یہی حسرت کرے گا کہ واپس دنیا میں ہی رہ جاؤں ہرگز نہیں یہ تو بس ایک بات ہے جو وہ کہے چلا جارہا ہے اب ان سب مرنے والوں کے پیچھے ایک برزخ حائل ہے ایک پردہ حائل ہو چکا ہے دوسری زندگی کے دن تک

آیت نمبر:101

* پھر جوں ہی صور پھونک دیا جائے گا ان کے درمیان پھر کوئی رشتہ نہ رہے گا اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے کہا جاتا ہے کہ جو صور پھونکنے والا فرشتہ ہے اُنہوں نے پیدا ہوتے وقت ہی منہ میں صور لیا ہوا ہے اور وہ بس اللہ کے حکم کا انتظار کر رہے ہیں کہ جیسے ہی اللہ حکم دے تو وہ پھونک دیں مسلسل عرش کی طرف ان کی نظریں لگی ہوئی ہیں آپ ﷺ نے جب یہ بات صحابہ کرام کو بتائی تو وہ سب بہت گھبرائے

* تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ کہو حسبنا اللہ ونعم الوکیل علی اللہ توکلنا

تو ہر گھبراہٹ کے عالم میں یہ کلمہ پڑھنا چاہیے

حسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل علی اللّٰہ توکلنا

آیت نمبر:102

* اس وقت جن کے وزن بھاری ہوں گے وہی فلاح پائیں گے

جس کے ذراسا بھی وزن بھاری ہو جائے گا ایک نیکی بھی برائیوں سے اضافی ہو جائے گی وہ فلاح پا جائیں گے

آیت نمبر:103

* اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے وہی لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے اپ کو گھاٹے میں ڈال دیا

تو جہنم سے بچنے کے لیے چھوٹی سی چھوٹی نیکی کو بھی کم تر نہیں سمجھنا چاہیے اور اور ہر نیکی کے موقع کو ضرور اویل کرنا چاہیے

* یہ لوگ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے

آیت نمبر:104

* آگ ان کے چہروں کی کھال چاٹ جائے گی اور ان کے جبڑے باہر نکل آئیں گے

بہت خوفناک شکل ہو جائے گی جہنمیوں کی

آیت نمبر:105

* کیا تم وہی لوگ نہیں ہو کہ میری آیات تمھیں سنائی جاتی تو وہ انہیں جھٹلاتے تھے

آیت نمبر:106

* وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہماری بد بختی ہم پر چھاگئی تھی ہم واقعی گمراہ لوگ تھے

آیت نمبر:107

* اے رب اب ہمیں یہاں سے نکال دے پھر اگر ہم ایسا قصور کریں تو ہم ظالم ہوں گے

آیت نمبر:108

* اللہ تعالی جواب دیں گے دور رہو میرے سامنے سے پرے ہٹے رہو اور اسی آگ میں رہو اور مجھ سے بات بھی نہ کرو

آیت نمبر:109

* تم وہی لوگ ہو کہ جب میرے بندے تم سے کہتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے ہیں ہمیں معاف کردیں ہم پر رحم فرما تو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے

آیت نمبر:110

* تو تم نے میرے ان بندوں کا مذاق بنایا

توجو اللہ کے بندوں کا مذاق بناتے ہیں اللہ تعالی قیامت کے دن ان سے بات بھی نہیں کرنا چاہیں گے

* یہاں تک کہ ان کی ضد نے تمہیں یہ بھی بلا دیا کہ میں بھی کوئی ہستی ہوں اور تم ان پر ہنستے رہے

آیت نمبر:111

* آج ان کے اس صبر کا پھل میں نے انہیں دے دیا ہے وہی کامیاب ہیں

آیت نمبر:112

* پھر اللہ تعالی ان سے پوچھے گا ذرا بتاؤ زمین میں تم کتنے سال رہے

آیت نمبر:113

* وہ کہیں گے ایک دن یا دن کا بھی کچھ حصہ ہم وہاں ٹھہرے ہیں شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجیے

آیت نمبر:114

* اللہ ارشاد فرمائے گا تھوڑی ہی دیر وہاں ٹھہرے ہو

کیونکہ آخرت کا ایک دن

پچاس ہزار سالوں کے برابر ہے تو ہماری زندگی وہاں پہ جا کے کتنا سا لگے گی جس کے لیے اج اتنی کوشش ہم بھاگ دو لگے رہتے ہیں

* کاش تم نے یہ بات اس وقت جانی ہوتی

آیت نمبر:115

* کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم نے تمہیں فضول ہی پیدا کی ہے اور تمہیں ہماری طرف کبھی پلٹنا نہیں ہے

آیت نمبر:116

* بس بلند و بالا ہے اللہ بادشاہ حقیقی کوئی خدا اس کے سوا نہیں مالک ہے عرش عظیم کا

آیت نمبر:117

* اور جو کوئی اللہ کے سوا کسی اور معبود کو پکارے جس کے لیے اس کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے ایسے کافر کبھی فلاح نہیں پاسکتے۔

سورت کے شروع میں بھی فلاح کی بات ہوئی ہے یہ مومنین کے لیے فلاح ہے اور آخر میں کافروں کے لیے بات ہو رہی ہے کہ ان کے لیے کوئی فلاح نہیں ہے۔

آیت نمبر:118

* اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

سورہ النور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے پورے کا پورا قرآن پاک ھی اللہ نے نازل فرمایا ہے لیکن اس سورت کے آغاز میں خصوصا اللہ نے فرمایا

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا

تا کہ اس سورت کی اہمیت مزید واضح ہو جائے اس کی اہمیت کو زیادہ جتلانے کے لیے اللہ تعالی فرمارہے ہیں کہ

آیت نمبر:01

* یہ سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اس کو ہم نے فرض کیا یعنی اس کے احکامات فرض ہیں اور اس میں ہم نے صاف صاف ہدایات نازل کی ہیں شاید کہ تم سبق لو۔

کون سے احکامات ہیں؟ جو سورت میں فرض کیے گئے ہیں اس میں زنا کے حوالے سے حدود ہیں کہ جن کو نافذ کرنے پر زور دیا گیا ہے کیونکہ بہت سی بری حرکتیں اس وقت تک ختم نہیں ہوتی جب تک کہ ان پہ حد نہ جاری ہو جائے ان کی

سزا نہ دی جائے اسی لیے زنا کی حد مقرر کی گئی ہے کیونکہ ہمارا دین تو حیا کا دین ہے زنا اس میں حرام ہے اور زنا گناہ بھی ایک ایسا ہے کہ اس سے انسان ایمان سے خالی ہو جاتا ہے

رسول پاک ﷺ نے فرمایا زانی جس وقت گناہ کرتا ہے اس وقت وہ مومن نہیں رہتا اس کا ایمان ہٹ جاتا ہے

(جامع الترمذی حدیث:2625)

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ زنا کرتے وقت آدمی سے ایمان کا نور اٹھا لیا جاتا ہے پھر اسی طرح زانی کا انجام قیامت کے دن بھی بہت زیادہ برا ہو گا اس کی حد نافذ کرنے کے بارے میں

* رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ زمین پہ ایک حد جاری کرنا زمین پر 40 دن کی بارش سے بہتر ہے

تو جو اللہ تعالی کی حدود ہیں ان کو نافذ کرنا بہت ضروری ہے تاکہ زمین کا نظام پر امن بنایا جا سکے

آیت نمبر:02

* زانیہ عورت اور زانی مرد دونوں میں سے ہر ایک کو سو سو کوڑے مارو اور ان پر ترس کھانے کا جذبہ اللہ کے دین کے معاملے میں تم کو دامن گیر نہ ہو یعنی ان پہ حد جاری کرتے ہوئے نرمی نہ کرو اگر تم اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر یقین رکھتے ہو اور ان کو سزا دیتے وقت اہل ایمان کا ایک گروہ موجود رہے

آیت نمبر:03

* زانی نکاح نہ کرے مگر زانیہ کے ساتھ یا مشرکہ کے ساتھ اور زانیہ کے ساتھ نکاح نہ کریں مگر زانی یا مشرک

تو جو زنا کرنے والے لوگ ہیں وہ آپس میں نکاح کر سکتے ہیں ان کے ساتھ کسی پاکیزہ کو نکاح نہیں کرنا چاہیے چاہے مرد پاکیزہ ہے یا عورت پاکیزہ

* یہ حرام کر دیا گیا ہے اہل ایمان پر

تو اہل جو زانی ہیں وہ اہل ایمان پہ حرام ہیں

آیت نمبر:04

* اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لے کے آئیں ان کو اسی اسی کوڑے مارو

توجو پاک دامن عورتوں پہ بہتان لگاتا ہے الزام لگاتا وہ بہت بڑا گناہ ہے اللہ تعالی کی نظر میں

* رسول پاک صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا بے شک سب سے بڑا سود یہ ہے کہ انسان ناحق کسی کی عزت سے کھیلے اور تہمت لگانے والوں کو تو قیامت کے روز بھی کوڑے پڑیں گے

* آپ نے فرمایا کسی شخص نے کسی مومن کے بارے میں ایسی بات کہی جو اس میں نہیں تھی اور اس بات سے اس سے بدنام کیا تو اللہ قیامت کے دن اسے جہنمیوں کی پیپ میں ڈالے گا

پھر یہاں پہ خصوصاََ جو بات ہو رہی ہے معصوم پاک دامن عورتوں پہ الزام لگانے کی کیونکہ عورت کے لیے عزت بہت بڑی چیز ہوتی ہے تو اس کے لیے زیادہ زور دے کے بات کی گئی ہے اس چیز سے بچو اور اگر کوئی ایسی بات کرے اور اس کے اوپر گواہ نہ لے کے آئے تو اس کو اسی کوڑے مارو پاک دامن عورتوں پہ تہمت لگانا بہت بڑا جرم ہے

* ان کو اسی کوڑے مارو اور ان کی شہادت کبھی قبول نہ کرو اور وہ خود ہی فاسق ہیں

آیت نمبر:05

* سوائے ان لوگوں کے جو اس حرکت کے بعد توبہ کر لیں اور اصلاح کر لیں تو اللہ ضرور غفور ور حیم ہے

کتنی بڑی خوشخبری ہے کہ بڑے بڑے گناہ اللہ معاف کر دیتا ہے اب اس کے بعد اگلا حکم ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی پہ بدکاری کا الزام لگائے تو وہ کیا کرے

آیت نمبر:06

* اور جو لوگ اپنی بیویوں پر الزام لگائیں اور ان کے پاس خود ان کے اپنے سوا کوئی دوسرے گواہ نہ ہو تو ان میں سے ایک شخص کی شہادت یہ ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ اپنے الزام میں سچا ہے

آیت نمبر:07

* اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹا ہو

آیت نمبر:08

* اور عورت سے سزا اسی وقت چل سکتی ہے کہ چار مرتبہ وہ بھی اسی طرح اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ یہ شخص جو الزام لگا رہا ہے یہ جھوٹا ہے

آیت نمبر:09

* اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اس پہ اللہ کی لعنت ہو اس کا اس پہ اللہ کا غضب ٹوٹے اگر وہ اپنے الزام میں سچا ہو

آیت نمبر:10

* تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کا رحم نہ ہوتا اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا اور حکیم ہے

تو بیویوں پر الزام کا معاملہ تمہیں بڑی پیچیدگی میں ڈال دیتا یہ لوگ جو بہتان گھڑ لائے ہیں یہ تمہارے ہی اندر کا ایک ٹولہ ہے اب یہاں سے واقعہ افک کے بارے میں آیات نازل ہوئی ہیں

واقعہ افک ہوا تھا کہ غزوے سے واپسی پہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا رفع حاجت کے لیے کہیں ایک جگہ پہ جہاں پورے قافلے نے پڑاؤ ڈالا اور وہاں پہ عائشہ صدیقہ رفع حاجت کے لیے گئیں واپس جب اپنی جگہ پہ پہنچیں جہاں پہ سارا قافلہ رکا ہوا تھا تو انہوں نے دیکھا کہ ان کے گلے میں ہار نہیں تھا اور وہ ہار اپنی بہن سے مانگ کے لے کے گئیں ہوئی تھیں زیورات کی شوقین تھیں تو وہ ہار کو تلاش کرنے کے لیے واپس چلی گئیں ہار کو تلاش کرنا شروع کیا جب ہار لے کے واپس پہنچیں تو یہاں سے قافلہ جا چکا تھا اب انہوں نے سوچا کہ چلو آگے جا کے جب قافلے والے دیکھیں گے کہ میں نہیں ہوں تو وہ واپس لینے کے لیے آ جائیں گے تو اسی جگہ پہ وہ رک گئیں وہاں پہ پھر کچھ دیر میں ایک صحابی صفوان بن معطل سامان وغیرہ دیکھنے کے لیے پیچھے آیا کرتے تھے کہ کسی کا کچھ سامان تو نہیں رہ گیا انہوں نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ

تعالی عنہ کو دیکھا تو انہوں نے اناللہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور پھر عائشہ صدیقہ کو اپنی سواری پہ بٹھا کے تو قافلے کے پاس لے گئے اور درمیان میں پورے راستے میں کوئی بات نہیں کی لیکن جب یہ قافلے کے ساتھ پہنچے تو اس میں ساتھ جو منافقین تھے عبد اللہ بن ابی اس نے کیا کیا کہ ان پہ زنا کا الزام لگا دیا اور پھر یہ بات کرتے کرتے آہستہ آہستہ ہر طرف پھیل گئے اور پورے مدینہ کا ماحول بہت ٹینس ہو گیا

(صحیح البخاری حدیث:4141)

پھر آپ ﷺ پر ایک مہینے تک کوئی وحی بھی نازل نہیں ہوئی کہ جس سے اس معاملے کی سچائی یا حقیقت پتہ چل سکتی اور پھر اللہ تعالی نے وحی نازل کر کے عائشہ صدیقہ کی پاکدامنی کے بارے میں آیات نازل فرمائیں

آیت نمبر:11

* جو لوگ یہ بہتان گھڑ لائے ہیں وہ تمہارے ہی اندر کا ایک ٹولہ ہے اس واقعے کو اپنے حق میں شر نہ سمجھو بلکہ یہ بھی تمہارے لیے خیر ہی ہے

اتنا بڑا غم عائشہ صدیقہ پہ اتنا بڑا بہتان اتنا بڑا الزام لیکن اللہ تعالی فرما رہے ہیں کہ اس کو اپنے لیے خیر ہی سمجھے رسول پاک ﷺ اتنے پریشان رہے لیکن پھر بھی اس معاملے میں کوئی نہ کوئی خیر ہے کیسے خیر ہے عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ کی عزت پہلے سے زیادہ بڑھ گئی بہتان پر صبر کیا تو اجر و ثواب ہی ملا پھر ان آیات کے ذریعے اس واقعے کے بعد ایک حکم نازل ہو گیا کہ اگر کبھی ایسی صورتحال پیش آئے تو اس میں کیا کرنا چاہیے الزام لگانے والوں کے ساتھ کیا کرنا چاہیے اس طرح سے اس واقعے میں بہت خیر ہے

* جس نے اس میں جتنا حصہ لیا اس نے اتنا ہی گناہ سمیٹ لیا

اور جس شخص نے اس کی ذمہ داری کا بڑا حصہ اپنے سر لیا عبد اللہ بن ابی اس کے لیے تو عذاب عظیم ہے

آیت نمبر:12

* جس وقت تم لوگوں نے اسے سنا تھا اسی وقت کیوں نہ مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے آپ سے نیک گمان کیا اور کیوں نہ یہ کہہ دیا کہ یہ صریح بہتان ہے

تو یہاں پہ ہمارے لیے ایک بہت بڑا سبق ہے کہ ہمارے آس پاس جب کبھی بھی کوئی کسی کے بارے میں بھی کوئی ایسی بات کرے کوئی غلط بات کریں تو اس کو defend کرنا اس کا دفاع کرنا ہے اور کہنا ہے کہ میری نظر میں تو وہ بہت اچھی ہے وہ ٹھیک ہے میں نے تو میں تو اس کو ایس اور ایسا نہیں سمجھتی تو کسی کے اوپر بھی اس قسم کا بہتان نہیں لگانا چاہیے نہ ہی کسی کے منہ سے ایسی بات سننی چاہیے

آیت نمبر:13

* وہ لوگ اپنے الزام کے ثبوت میں چار گواہ کیوں نہ لائے

آیت نمبر:14

* اب کہ وہ گواہ نہیں لائے ہیں تو اللہ کے نزدیک وہی لوگوں پر دنیا اور اخرت میں اللہ کا فضل اور رحم نہ ہوتا تو جن باتوں میں تم پڑھ رہے ہو اس کی پاداش میں بڑا عذاب تمہیں آلیتا

آیت نمبر:15

جبکہ تمہاری زبان ایک سے دوسری زبان اس جھوٹ کو لیے چلی جارہی تھی اور تم اپنے منہ سے وہ کچھ کہے جارہے تھے جس کی متعلق تمہیں کچھ علم نہیں تھا اور تم اسے ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے

پاک دامن عورت پر بدکاری کا الزام لگانا اس کو معمولی بات نہیں سمجھنا چاہیے یہ بہت بڑی بات ہے اور جس چیز کے بارے میں کوئی دلیل نہ ہو کوئی علم نہ ہو وہ بات منہ سے نکالنی ہی نہیں چاہیے

* تم اسے ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے حالانکہ اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی بات تھی

ابن سرین کہتے ہیں کہ میں ان گناہوں پہ روتا ہوں جن کو میں معمولی سمجھتا ہوں اور توبہ نہیں کرتا اور اللہ کے ہاں وہ بہت سنگین گناہ ہیں تو اس بات سے سب کو احتیاط کرنی چاہیے

آیت نمبر:16

* کیوں نہ اسے سنتے ہی تم نے کہہ دیا کہ ہمیں ایسی بات زبان سے نکالنا زیب نہیں دیتا سبحان اللہ یہ تو بہتان عظیم ہے

آیت نمبر:17

* اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ آئندہ کبھی ایسی حرکت نہ کرنا اگر تم مومن ہو

آیت نمبر:18

* اللہ تمہیں صاف صاف ہدایات دیتا ہے اور وہ علیم اور حکیم ہے

آیت نمبر:19

* جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں کے گروہ میں فحشی پھیلے وہ دنیا اور آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں کیونکہ اللہ تعالی فحش کام بے حیائی کے کام ان کے پھیلاؤ کو بالکل پسند نہیں کرتا

* رسول پاک ﷺ نے فرمایا بے شک بے حیائی اور بہ تکلف فحش گوئی ان چیزوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے

** آپ نے فرمایا اللہ بے حیائی کو پسند نہیں کرتا اللہ بے حیا سے اور بے حیائی تلاش کرنے والوں سے بغض رکھتا ہے اور قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک ہر طرف فحش اور بے تکلف فحش عام نہ ہو جائے تو قیامت کے نزدیک فحش اور بے حیائی کے کام عام ہو جائیں گے

اللہ تعالی ہمیں ان چیزوں سے محفوظ رکھے

آیت نمبر:20

* اگر اللہ کا فضل اور اس کا رحم تم پر نہ ہوتا اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ بڑا شفیق اور رحیم ہے تو یہ چیز جو ابھی تمہارے اندر پھیلائی گئی ہے اس کے بدترین نتائج تم دیکھتے

آیت نمبر:21

* اے لوگو جو ایمان لائے ہو شیطان کے نقش قدم پڑھنا چلو اس کی پیروی کوئی کرے گا تو وہ اسے فحش اور بے حیائی اور برائی ہی کا حکم دے گا اللہ کا فضل اور اس کا رحم اگر تم پر نہ ہوتا تو تم میں سے کوئی شخص پاک نہیں ہو سکتا تھا

تو پاک دامنی اللہ کے ہاتھ میں اللہ کی وجہ سے کوئی پاکیزہ ہے

* مگر اللہ ہی جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے

آیت نمبر:22

* تم میں سے جو لوگ صاحب فضل اور صاحب قدرت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھے کہ اپنے رشتہ دار مسکین اور وہ مہاجر فی سبیل اللہ لوگوں کی مدد نہ کریں گے

یہ آیت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کے بارے میں نازل ہوئی کہ جب اُنھوں نے یہ واقعہ افک اس کے بعد قسم کھالی تھی کہ وہ مسطح بن اثاثہ کی آئندہ مدد نہیں کریں گے وہ ان صحابی کی مدد کیا کرتے تھے اور یہ صحابی مہاجر تھے تو ہجرت کر کے مکہ سے آئے تھے تو لیکن یہ ان لوگوں میں شامل ہو گئے تھے جو اس فتنے کا شکار تھے جنھوں نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ پہ الزام لگایا اور زبان کھولی تو یہ صحابی بھی اس میں شکار ہو گئے تھے تو اس وجہ سے ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے قسم کھالی کہ اُنھوں نے نہ رشتہ داری کا لحاظ کیا ہے اور نہ کوئی ایسا احسانات کے لحاظ سے سوچا ہے تو اللہ تعالی نے پھر اس کے اوپر آیات نازل کی کہ ان سے ہاتھ نہیں روکے اور پھر اس نے اچھے انداز میں اللہ نے سمجھایا کہ دیکھیں یہ تو اللہ کے راستے میں ہجرت کر کے آئے ہیں تو پہلے ان صحابی کی اسلام کی خاطر قربانی بتائی کہ یہ تو مہاجر ہے

* کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے اور اللہ کی صفت یہ ہے کہ وہ غفور الرحیم ہے

تو بندوں کو معاف کر دینا چاہیے جو اللہ کے بندوں کو معاف کرے گا اللہ تعالی اس کو معاف کریں گے

* رسول پاک ﷺ نے فرمایا جو بندہ کسی کے ظلم کو معاف کرے اللہ اس کی عزت قیامت کے دن بڑھا دے گا

* آپ نے فرمایا در گزر کیا کرو اللہ تم کو عزت عطا کرے گا تو معاف کرنے والے کی عزت بڑھ جاتی ہے

آیت نمبر:23

* جو لوگ پاک دامن بے خبر پاکیزہ مومن عورتوں پر تہمتیں لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے

آیت نمبر:24

* وہ اس دن کو نہ بھول جائیں جبکہ ان کی اپنی زبان ہے اور ان کے اپنے ہاتھ پاؤں ان کے کرتوتوں کی گواہی دیں گے

آیت نمبر:25

* اس دن اللہ وہ بدلہ انہیں بھرپور دے گا جس کے وہ مستحق ہیں اور انہیں معلوم ہو جائے گا کہ اللہ ہی حق ہے سچ کو سچ کر دکھانے والا

آیت نمبر:26

* خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے ہیں تو خبیث باتیں خبیث لوگ کیا کرتے ہیں پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے ان کا دامن پاک ہے ان باتوں سے جو بنانے والے بناتے ہیں اور ان کے لیے مغفرت اور عزت کریم ہے

آیت نمبر:27

* اے لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں نہ داخل ہوا کرو

اب یہاں سے مزید احکامات دیے جا رہے ہیں تاکہ آئندہ کبھی اس اس قسم کی نوبت ہی نہ آئے کہ جس سے بے حیائی کی کوئی بات پھیلے یا کوئی ایسا کام کرسکے کہ اور ان اصولوں پر عمل کرنے سے انسان خود بہت بڑے بڑے مسائل سے بچ سکتا ہے کہ کیا کیا احتیاطی تدابیر لینی چاہیے

* اے لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہو جب تک کہ گھر والوں کی رضا نہ لے لو اور گھر والوں کو سلام نہ بھیج دو

تو گھر میں اجازت لے کر سلام کر کے داخل ہونا چاہیے

اور اجازت لینا ضروری ہے کیونکہ بعض دفعہ جیسے گھر میں خواتین کام کاج کرتے ہوئے دوپٹے کے بغیر بھی ہو سکتی ہیں تو پھر بے پردگی کا اندیشہ ہے اور دوسری بات یہ کہ یہ نہیں کہ دروازہ نوک کیا اور اندر چلے گئے بلکہ اجازت کے لیے انتظار کرنا چاہیے۔اور

* حدیث میں آتا ہے کہ اگر اجازت نہ ملے تین دفعہ اجازت مانگو اور اگر اجازت نہ ملے تو واپس پلٹ جاؤ اور اس بات کو برا بھی نہیں مناؤ (مائنڈ بھی نہ کرو)

* یہ طریقہ تمہارے لیے بہتر ہے توقع ہے کہ تم اس کا خیال رکھو گے۔

آیت نمبر:28

* پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو جب تک کہ تم کو اجازت نہ دے دی جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو واپس ہو جاؤ یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

آیت نمبر:29

* البتہ تمہارے لیے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ ایسے گھروں میں داخل ہو جاؤ جو کسی کے رہنے کی جگہ نہ ہو (یعنی جو خالی گھر ہے) اور جن میں تمہارے فائدے کی کوئی چیز ہو تم جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو سب کی اللہ کو خبر ہے۔

آیت نمبر:30

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مومن مردوں سے کہہ دیجیے اپنی نظریں بچا کر رکھو اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو۔

تو شرمگاہوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ نظر کی حفاظت بھی بہت ضروری ہے اور اس کے لیے پہلا حکم مردوں کو دیا جارہا ہے۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم پر اس کے حصے کا زنا لکھ دیا گیا ہے جو لا محالہ اس سے ملے گا پس آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے

اور پہلی نظر معاف ھے اس کے بعد نظر ہٹا لینی چاہیے مسلسل گھور گھور کے دیکھتے نہیں رہنا چاہیے۔

** آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نظر کے پیچھے نظر نہ لگاؤ کیونکہ پہلی نظر معاف ہے دوسری نہیں معاف۔

اس لیے نظر پھیر لینی چاہیے آنکھوں کی حفاظت بہت ضروری ہے کیونکہ آنکھ دل کا دروازہ کھولتی ہے آنکھوں کے فتنوں سے بچنا چاہیے۔

* اپنی نظریں بچا کر رکھو اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو اور ان کے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر ہے۔

آیت نمبر:31

* اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مومن عورتوں سے کہہ دیجیے کہ اپنی نظریں بچا کر رکھو اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھاؤ سوائے اس کے کہ جو خود سے ظاہر ہو جائے اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کی آنچل ڈالے رکھو وہ اپنا بناؤ سنگھا ظاہر نہ کرے مگر ان لوگوں کے سامنے اپنے شوہر، باپ، شوہروں کے باپ (یعنی سسر) اپنے بیٹے، شوہروں کے بیٹے، بھائی اور بھائیوں کے بیٹے بہنوں کے بیٹے، اپنے میل جول کی عورتیں، اپنے غلام وہ زیر دست مرد جو کسی اور قسم کی غرض نہ رکھتے ہوں

یعنی جو ماتحت بھی ہوں اور ان کے اندر اس قسم کی کوئی خواہش بھی نہ ہو

* اور وہ بچے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہیں ہوئے تو ان سب کے سامنے عورت زینت ظاہر کر سکتی ہے وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انہوں نے چھپا رکھی ہے اس کا لوگوں کو علم ہو جائے۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری بدترین عورتیں وہ ہیں جو زینت کا اظہار کرنے والی ہیں اور تکبر سے چلنے والی ہیں ایسی عورتیں منافق ہیں ان میں سے کوئی عورت جنت میں داخل نہ ہوگی مگر سرخ چونچ اور سرخ پیر والے کوے کی طرح

یعنی بہت ہی کم کوئی ان میں سے داخل ہو جائے گی۔

* اے مومنو تم سب مل کر اللہ سے توبہ کرو۔

ان سب احکامات پہ عمل کرنے کے باوجود ہے توبہ کا حکم ہو رہا ہے کہ اگر کسی جگہ کوئی کمی کوتاہی رہ جائے تو اللہ سے معافی ضرور مانگو۔

* توقع ہے کہ تم فلاح پا جاؤ گے۔

اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارے میں آتا ہے کہ وہ ایک دن میں 70 سے 100 دفعہ استغفار کیا کرتے تھے جبکہ آپ معصوم تھے گناہوں سے پاک تھے

آیت نمبر:32

* تم میں سے جو لوگ کنوارے ہوں اور تمہارے لونڈیوں غلاموں میں سے جو صالح ہوں ان کے نکاح کر دو

اسلام نکاح کو پسند کرتا ہے۔

* *رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزوں میں تاخیر نہ کرو نماز جبکہ اس کا وقت ہو جائے جنازہ جب سامنے آجائے اور نکاح

جب کہ ہم پلہ رشتہ مل جائے*

تو اس لیے بچوں کی شادی میں جلدی کرنی چاہیے مختلف بہانے بنا کے تو شادیوں کو delay نہیں کرنا چاہیے۔

* اگر وہ غریب ہوں تو اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے گا اللہ بڑی وسعت والا اور علیم ہے۔

آیت نمبر:33

* اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں انہیں چاہیے کہ وہ پاکیزگی اختیار کریں یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے اور تمہارے غلاموں میں سے جو مکاتبت کی درخواست کریں ان سے مکاتبت کر لو

مکاتبت کیا ہے؟ کہ اگر وہ کوئی معاوضہ دے کے آزادی چاہتے ہیں۔

* اگر تمہیں معلوم ہو کہ ان کے اندر بھلائی ہے اور ان کو اس مال میں سے جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اور اپنی لونڈیوں کو اپنے دنیاوی فائدوں کی خاطر گناہ پر مجبور نہ کرو جبکہ وہ خود پاک دامن رہنا چاہتی ہوں

یعنی ان سے بے حیائی کے کام کرا کے تو پیسے نہ کماؤ ہو جیسے کفار مکہ کیا کرتے تھے۔

* اور جو ان کو مجبور کرے تو اس جبر کے بعد اللہ ان لونڈیوں کے لیے غفور و رحیم ہیں۔

یعنی ان سے پھر بے حیائی کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا جو ان کو اس طرح سے مجبور کرے گا بلکہ جو مجبور کرنے والا اس کا مالک ہے وہ گنہگار ہو گا۔

آیت نمبر:34

* اور ہم نے صاف صاف ہدایت دینے والی آیات آپ کی طرف بھیج دی ہیں اور ان قوموں کی عبرتناک مثالیں بھی ہم آپ کے سامنے پیش کر چکے ہیں جو آپ سے پہلے ہو گزری ہیں اور نصیحتیں ہم نے کر دی ہیں پرہیزگاروں کے لیے۔

اس کے بعد آیت نور ہے اسی کی مناسبت سے سورت کا نام بھی سورت نور ہے۔

آیت نمبر:35

* اللہ آسمان و زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق میں چراغ رکھا ہو چراغ ایک فانوس میں ہو فانوس کا حال یہ ہے کہ جیسے موتی کی طرح چمکتا ہوا تارا اور وہ چراغ زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت کے تیل سے

روشن کیا جاتا ہو جو نہ شرقی ہو نہ غربی جس کا تیل آپ ہی آپ بھڑ کا پڑتا ہو چاہے آگ اس کو لگے نہ لگے اسی طرح روشنی پر روشنی نور اعلیٰ نور اللہ اپنے نور کی طرف جس کی چاہتا ہے رہنمائی فرماتا ہے وہ لوگوں کو مثالوں سے بات سمجھاتا ہے وہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

یہاں نور سے مراد ہدایت ہے قرآن ہے اللہ کی طرف سے ملنے والا علم ہے اور مومن کے پاس تو بہت نور جمع ہو جاتے ہیں اور وہ پھر یہ نور کی روشنی آگے پیچھے ہر طرف پھیلاتا ہے جتنی اس میں استطاعت ہو وہ قرآن پاک کو آگے پیچھے پھیلاتا رہتا ہے اور لوگوں کو بھی وہ نور دیتا ہے

آیت نمبر:36

* اس کے نور کی طرف ہدایت پانے والے وہ لوگ ہیں ان گھروں میں پائے جاتے ہیں

کن گھروں میں پائے جاتے ہیں؟ جنہیں بلند کرنے کا اور جن میں اپنے نام کی یاد کا اللہ نے اذن دیا ہے۔

تو یہ کون سے گھروں کی بات ہو رہی ہے جہاں پہ اللہ کا نام لیا جاتا ہے۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ گھر جہاں قران کی تلاوت کی جاتی ہے آسمان والوں کو ایسے نظر آتے ہیں جیسے زمین والوں کو تارے نظر آتے ہیں

* آپ نے فرمایا اپنی نمازوں کا کچھ حصہ اپنے گھروں میں بھی ادا کیا کرو

توگھروں میں اللہ کا ذکر لازمی لازمی کرنا چاہیے۔

آیت نمبر:37

* ان میں ایسے لوگ صبح شام اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور نماز قائم کرنے سے اور زکوۃ ادا کرنے سے غافل نہیں کرتی۔

تو چاہے دین کا کام کر رہے ہیں یا دنیا کا کام کر رہے ہیں ساتھ ساتھ تسبیحات ضرور کرنی چاہیے۔

* وہ اس دن سے ڈرے رہتے ہیں جس میں دل الٹنے اور آنکھیں پتھرا جانے کی نوبت آجائے گی۔

آیت نمبر:38

* اللہ ان کے بہترین اعمال کی جزا ان کو دے اور مزید اپنے فضل سے نوازے اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے۔

آیت نمبر:39

* اس کے بر عکس جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے دشت بے آب میں سراب کہ پیاسا اس کو پانی سمجھے ہوئے تھا مگر جب وہاں پہنچا تو کچھ نہ پایا۔

تو جو دنیا کے پیچھے بھاگے چلے جا رہے ہیں ان کے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں آنا جیسے انسان کسی سراب کے پیچھے بھاگ رہا ہو اس کو پانی سمجھو وہاں پہ کچھ بھی نہ ہو تو دنیا کے پیچھے بھاگنے والوں کی مثال ایسی ہے۔

* بلکہ وہاں اس نے اللہ کو موجود پایا جس نے اس کا پورا پورا حساب چکا دیا اور اللہ کو حساب لیتے دیر نہیں لگتی۔

آیت نمبر:40

* یا پھر اس کی مثال ایسی ہے جیسے گہرے سمندر میں اندھیرا کہ اوپر ایک موج چھائی ہوئی ہے اس پر ایک اور موج اور اس کے اوپر بادل تاریکی پر تاریکی مسلط ہے آدمی اپنا ہاتھ نکالے تو اس سے بھی نہ دیکھنے پائے جس سے اللہ نور نہ بخشے تو اس کے لیے پھر کوئی نور نہیں ہے۔

آیت نمبر:41

* کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ کی تسبیح کر رہی ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ پرندے جو پر پھیلائے اڑ رہے ہیں؟ یہ سب اللہ کی تسبیح بیان کر رہے ہیں ہر ایک اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ جانتا ہے اور یہ سب کچھ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر ہے۔

آیت نمبر:42

* آسمان وزمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے اور اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے۔

اس کے بعد بارش کا پورا ایک سرکل بتایا جارہا ہے 1400 سال پہلے اللہ تعالی نے بارش کا پورا سسٹم بتادیا کہ کیسے بارش ہوتی ہے۔

آیت نمبر:43

* کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے پھر اس کے ٹکڑوں کو باہم جوڑتا ہے پھر اسے سمیٹ کر ایک کثیف ابر بنادیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے خول میں سے بارش کے قطرے ٹپکتے چلے آتے ہیں اور وہ آسمان سے ان پہاڑوں کی بدولت جو اس میں بلند ہیں اولے برساتا ہے پھر جسے چاہتا ہے ان کا نقصان پہنچاتا ہے اور جسے چاہتا ہے ان سے بچالیتا ہے اس کی بجلی کی چمک نگاہوں کو خیرہ کیے دیتی ہے۔

آیت نمبر:44

* رات اور دن کا الٹ پھیر وہی کر رہا ہے اس میں ایک سبق ہے آنکھوں والوں کے لیے۔

آیت نمبر:45

* اور اللہ نے ہر جاندار ایک طرح کے پانی سے پیدا کیے کوئی پیٹ کے بل چل رہا ہے تو کوئی دو ٹانگوں پر اور کوئی چار ٹانگوں پر جو کچھ اللہ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

آیت نمبر:46

* ہم اس طرح سے حقیقت بتانے والی آیات نازل کر دی ہیں آگے صراط مستقیم کی طرف اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

آیت نمبر:47

* یہ لوگ کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر اور ہم نے اطاعت قبول کر لی مگر اس کے بعد ان میں سے ایک گروہ منہ موڑ جاتا ہے ایسے لوگ ہر گز مومن نہیں۔

آیت نمبر:48

* جب ان کو بلایا جاتا ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف تاکہ رسول ان کے مقدمے کا فیصلہ کرے تو ان میں سے ایک فریق کترا جاتا ہے۔

جو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے پہ راضی نہ ہو تو اس کا ایمان، کہاں سے ایمان تھا۔

آیت نمبر:49

* البتہ اگر حق ان کی مرضی کا ہو تو رسول کے پاس بڑے اطاعت گزار بن کر آجاتے ہیں۔

آیت نمبر:50

* کیا ان کے دلوں کو منافقت کا روک لگا ہوا ہے؟ یا یہ شک میں پڑے ہوئے ہیں؟ یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کے رسول ان پر ظلم کرے گا (ان کے اپنے دلوں میں اس قسم کی چور ہیں) اصل بات یہ ہے کہ ظالم تو یہ خود لوگ ہیں۔

آیت نمبر:51

* ایمان لانے والوں کا کام تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائیں تاکہ رسول ان کے مقدمے میں فیصلہ کرے تو وہ کہیں کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

آیت نمبر:52

* اور وہی لوگ کامیاب ہیں جو اللہ اور اس کے رسول کے فرمانبردار ہوں اور اللہ سے ڈریں اور اللہ کی نافرمانی سے بچیں۔

تو جو اللہ اور اس کے رسول کی احکام کی پیروی کرتے ہیں وہی فلاح پانے والے اور وہی کامیاب لوگ ہیں

آیت نمبر:53

* یہ منافق اللہ کے نام پہ بڑی بڑی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ آپ حکم دیں تو ہم اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوں ان سے کہو قسم نہ کھاؤ تمہاری اطاعت کا حال ہمیں معلوم ہے تمہارے کرتوتوں سے اللہ بے خبر نہیں ہے۔

آیت نمبر:54

* کہو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو لیکن اگر تم منہ پھیرتے ہو تو خوب سمجھ لو کہ رسول پر جس فرض کو رکھا گیا ہے وہ ذمہ داری رسول کی ہے اور تم پر جس فرض کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے تم اس کے ذمہ دار ہو اس کی اطاعت کرو گے تو خود ہی ہدایت پاؤ گے۔

رسول کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے یہاں سے پتہ چلتا ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کس قدر ضروری ہے کہ ہدایت پا جاؤ گے اگر ان کی اطاعت کرو گے۔

* ورنہ رسول کی ذمہ داری تو اس سے زیادہ کچھ بھی نہیں ہے صاف صاف حکم پہنچا دے۔

آیت نمبر:55

* اللہ نے وعدہ فرمایا تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائے اور نیک عمل کریں کہ وہ ان کو اسی طرح زمین میں خلیفہ بنائے گا جس طرح ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو بنا چکا ہے ان کے لیے ان کے اس دین کو مضبوط بنیادوں پر قائم کر دے گا جس سے اللہ تعالی نے ان کے حق میں پسند کیا ہے اور ان کی موجودہ حالت خوف کو امن سے

بدل دے گا پس وہ میری بندگی کریں اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کر دے اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں۔

آیت نمبر:56

* اور اے ایمان والو نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور رسول کی اطاعت کرو امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔

آیت نمبر:57

* جو لوگ کفر کر رہے ہیں ان کے متعلق اس غلط فہمی میں نہ رہو کہ زمین میں اللہ کو عاجز کر دیں گے ان کا ٹھکانہ تو جہنم میں اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

آیت نمبر:58

* اے لوگو جو ایمان لائے ہو لازم ہے کہ تمہارے غلام اور تمہارے وہ بچے جو بھی عقل کی حد سے نہیں پہنچے تین اوقات میں اجازت لے کر تمہارے پاس آیا کریں صبح کی نماز سے پہلے اور دوپہر کو جب کہ تم کپڑے اتار کر رکھ دیتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد یہ تین وقت تمہارے لیے پردے کے وقت ہیں۔

تو میاں بیوی کی privacy کا کس قدر لحاظ رکھا گیا ہے۔

* ان کے بعد وہ بلا اجازت آئیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے نہ ان پر تم ایک دوسرے کے پاس بار بار آنا جانا ہی ہوتا ہے اس طرح اللہ تعالی اپنی آیات کو بیان کرتا ہے اور وہ علیم الحکیم ہے۔

آیت نمبر:59

* اور جب تمہارے بچے عقل کی حد کو پہنچ جائیں تو چاہیے کہ اسی طرح اجازت لے کر آیا کریں جس طرح ان کے بڑے اجازت لیتے رہے ہیں اس طرح اللہ اپنی آیات تمہارے سامنے کھولتا ہے اور وہ علیم و حکیم ہے۔

آیت نمبر:60

* اور وہ عورتیں جو جوانی سے گزری بیٹھی ہوں اور نکاح کی امیدوار نہ ہوں وہ اگر اپنی چادریں اتار کر رکھ دیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں ہے بشرطیہ زینت کی نمائش نہ کرنے والی ہوں۔

تو جن کے جوانی کا وقت گزر چکے ہیں ان کو نکاح کا بھی شوق نہیں ہے نکاح کی طرف لگن بھی نہیں ہے وہ زینت کی نمائش بھی نہیں کرنے والی تو وہ چاہے ہیں تو گھروں سے باہر جاتے ہوئے especially اوڑھی جاتی ہے جو ایک special چادر گھر سے باہر نکلتے ہوئے اوڑھی جاتی ہے اس کے بجائے جو عام جیسے دوپٹہ ہوتا ہے اس میں بھی وہ جاسکتی ہیں لیکن یہ جو بالکل جوانی سے گزر چکی ہوں نہیں تو آج کل تو 60 پلس میں بھی بعض خواتین بڑی فٹ ہوتی ہیں

* تاہم وہ بھی حیاداری ہی برتیں تو ان کے حق میں اچھا ہے۔

توحیا کریں اور حیاوالالباس ہی رکھیں تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

* اور اللہ سب کو سنتا اور جانتا ہے۔

آیت نمبر:61

* کوئی حرج نہیں اگر کوئی اندھا یا لنگڑا یا مریض کسی کے گھر سے کھالے اور نہ تمہارے اوپر اس میں کوئی مضائقہ ہے کہ اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماں نانی کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھر سے یا اپنے ماموں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں یا ان گھروں سے جن کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں دی گئی ہیں یا اپنے دوستوں کی گھروں سے اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے کہ تم لوگ مل کر کھاؤ یا الگ الگ (البتہ مل کر کھانے میں برکت ہے) البتہ جب گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کیا کرو اور دعائے خیر بھیجو اللہ کی طرف سے مقرر فرمائی ہوئی بڑی بابرکت اور پاکیزہ بات اس طرح اللہ تعالی تمہارے سامنے آیات بیان کرتا ہے توقع ہے کہ تم سمجھ بوجھ سے کام لوگے۔

تو یہاں سے پتہ چلتا ہے کہ مومنین کا آپس میں تعلق کتنا وسیع ہوتا ہے کہ دوستوں کے گھروں سے بھی کھلانا، کھانا یہ سب کچھ اسلام میں بہت پسند کی جانے والی چیزیں ہیں اور دوستوں کی جگہ پہ اعتماد اور رشتہ داروں سے بھی زیادہ تاکیدی آجاتے ہیں

آیت نمبر:62

* مومن تو اصل میں وہی ہے جو اللہ اور اس کے رسول کو دل سے مانیں اور جب کسی اجتماعی کام کے موقع پر رسول کے ساتھ ہوں تو ان سے اجازت لیے بغیر وہاں سے نہ جائیں۔

تو یہ ایک اصول دے دیا کہ اپنے لیڈر کی اجازت کے بغیر کام کے دوران اس جگہ کو نہ چھوڑو۔

* جو لوگ تم سے اجازت مانگتے ہیں وہی اللہ اور رسول کے ماننے والے ہیں پس جب وہ اپنے کسی کام سے اجازت مانگیں تو جسے تم چاہو اجازت دے دو اور ایسے لوگوں کے حق میں اللہ سے دعائے مغفرت کیا کرو اللہ یقیناً غفور ورحیم ہے۔

تو یہ حاکم کے پاس اختیار ہے کہ وہ معاملہ دیکھ کے جس کو چاہے اجازت دے جس کو چاہے اجازت نہ دے

آیت نمبر:63

* مسلمانو، اپنے درمیان رسول کے بلانے کو آپس میں ایک دوسرے کا سا بلانا نہ سمجھ بیٹھو اللہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے۔

کن کو؟ منافقین کو۔

* جو تم میں ایسی ہیں کہ ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے کھسک جاتے ہیں رسول کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرنا چاہیے کہ وہ کسی فتنے میں گرفتار نہ ہو جائیں یا ان پر دردناک عذاب نہ آجائے۔

تو سنتوں کی مخالفت کرنا حدیث کی مخالفت کرنا انسان کو بہت بڑے فتنے میں ڈال سکتا ہے۔

آیت نمبر:64

* خبر دار رہو، آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کا ہے تو ہم جس روش پر بھی ہو اللہ اس کو خوب جانتا ہے جس کو لوگ اس کی طرف پلٹائے جائیں گے وہ اللہ انہیں بتادے گا کہ وہ کیا کچھ لے کر آئے ہیں اور بے شک اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

سورۃ الفرقان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* بہت ہی بابرکت ہے وہ جس نے فرقان اپنے بندے پر نازل کیا تاکہ سارے جہان والوں کے لیے نذیر ہو۔

تو یہ جو فرقان ہے، یہ قرآن پاک یہ سارے جہان والوں کے لیے ہے۔

آیت نمبر:02

* وہ جو زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے اس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا ہے اس کے ساتھ بادشاہی میں کوئی شریک نہیں ہے اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور پھر اس کی تقدیر مقرر کی ہے۔

تو تقدیر لکھی جا چکی ہے۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین اور آسمان کی تخلیق سے 50 ہزار سال پہلے مخلوق کی تقدیر لکھی جا چکی ہے

لیکن تقدیر کے معاملے میں بہت زیادہ بحث نہیں کرنی چاہیے۔

آیت نمبر:03

* لوگوں نے اس اللہ کو چھوڑ کر ایسے معبود بنا لیے جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے بلکہ خود پیدا کیے جاتے ہیں جو خود اپنے لیے کسی نفع یا نقصان کے اختیار نہیں رکھتے، جو نہ مار سکتے ہیں، نہ زندہ کر سکتے ہیں، نہ مرے ہوئے کو پھر اٹھا سکتے ہیں۔

آیت نمبر:04

* جن لوگوں نے نبی کی بات ماننے سے انکار کر دیا وہ کہتے ہیں یہ فرقان ایک من گھڑت چیز ہے جسے اس شخص نے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے نعوذ باللہ) آپ ہی گھڑ لیا ہے اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس کام میں اس کی مدد کی ہے بڑا ظلم اور سخت جھوٹ بات ہے جو یہ لوگ گھڑ لائے ہیں۔

آیت نمبر:05

* کہتے ہیں یہ پرانے لوگوں کی لکھی ہوئی چیزیں ہیں جس نے یہ شخص نقل کراتا ہے اور وہ اسے صبح و شام سنائی جاتی ہیں۔

آیت نمبر:06

* اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دیجیے اسے نازل کیا ہے اس رب نے جو زمین اور آسمانوں کا بھید جانتا ہے حقیقت یہ ہے کہ وہ بڑا غفور و رحیم ہے۔

تو اس اللہ نے اپنے علم کی بنا پہ یہ فرقان نازل کیا ہے۔

آیت نمبر:07

* یہ کہتے ہیں یہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے؟ کیوں نہ اس کے پاس کوئی فرشتہ بھیجا گیا جس کے ساتھ لیتا اور نہ ماننے والوں کو دھمکاتا۔

آیت نمبر:08

* یا اور کچھ نہیں ہے تو اس کے لیے کوئی خزانہ ہی اتار دیا جاتا یا اس کے پاس کوئی باغ ہوتا ہے جس میں یہ اطمینان کے روزی حاصل کرتا اور ظالم کہتے ہیں تم لوگ تو ایک سحر زدہ آدمی کے پیچھے لگ گئے ہو۔

آیت نمبر:09

* دیکھو کیسی کیسی عجیب حجتیں یہ لوگ تمہارے آگے پیش کر رہے ہیں۔

جو ایمان نہیں لانا چاہتے وہ کوئی نہ کوئی حجتیں اور بہانے تراش ہی لیتے ہیں۔

* یہ ایسے بہکے ہیں کہ کوئی ٹھکانے کی بات ان کو سمجھ ہی نہیں آتی۔

آیت نمبر:10

* بڑا ہی بابرکت ہے وہ اللہ کہ جو اگر چاہے تو ان کی تجویز کردہ چیزوں میں سے زیادہ بڑھ چڑھ کر تم کو دے دے بہت سے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور بڑے بڑے محل

تو یہ سب کچھ دینا اللہ تعالی کے لیے کچھ ناممکن نہیں بلکہ بہت ہی آسان ہے ایک کن کہہ دینے کی بس دیر ہے۔

آیت نمبر:11

* اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ اس گھڑی کو جھٹلا چکے ہیں قیامت کو اور جو اس گھڑی کو جھٹلائے اس کے لیے ہم نے بھڑکتی آگ مہیا کر رکھی ہے۔

آیت نمبر:12

* وہ جب دور سے ان کو دیکھے گی تو یہ اس کے غضب اور جوش کی آوازیں سن لیں گے۔

آیت نمبر:13

* اس میں ایک تنگ جگہ پر ٹھونسے جائیں گے تو اپنی موت کو پکارنے لگیں گے۔

آیت نمبر:14

* اور اس وقت کہا جائے گا آج ایک موت کو نہیں بہت سی موتوں کو پکارو۔

آیت نمبر:15

* ان سے پوچھو یہ انجام اچھا ہے یا وہ ابدی جنت جس کا وعدہ خداترس پرہیزگار لوگوں سے کیا گیا ہے جو ان کے عمل کی جزا ہے اور ان کے سفر کی آخری منزل ہو گی۔

آیت نمبر:16

* جس میں ان کی ہر خواہش پوری ہو گی جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے جس کا عطا کرنا تمہارے رب کے ذمے ایک لازم وعدہ ہے۔

آیت نمبر:17

* اور وہی دن ہو گا جبکہ تمہارا رب ان لوگوں کو بھی گھیر لائے گا اور ان کی ان معبودوں کو بھی بلا لے گا جنہیں وہ اللہ کو چھوڑ کر پوج رہے ہیں پھر وہ ان سے پوچھے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا؟ یا خود ہی ہدایت سے بھٹک گئے تھے؟

آیت نمبر:18

* وہ عرض کریں گے پاک ہے آپ کی ذات، ہماری تو یہ مجال نہ تھی کہ آپ کے سوا کسی کو اپنا مولا بنائیں مگر آپ نے ان کو اور ان کی باپ دادا کو خوب سامان زندگی دیا حتی کہ یہ سبق بھول گئے اور یہی ہلاک ہو کر رہنے والے تھے۔

آیت نمبر:19

* وہ جھٹلا دیں گے وہ معبود تمہاری ان باتوں کو جو آج تم کہہ رہے ہو پھر تم اپنے عذاب کو ٹال نہ سکو گے نہ کہیں سے مدد پا سکو گے اور جو ابھی تم میں سے ظلم کر رہے ہو اسے ہم سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

آیت نمبر:20

* اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم سے پہلے جو رسول بھی ہم نے بھیجے ہیں وہ سب بھی کھانا کھانے والے اور بازاروں میں چلنے پھرنے والے لوگ ہی تھے دراصل ہم نے تم لوگوں کو ایک دوسروں کے لیے آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے کیا تم صبر کرتے ہو ان باتوں پہ تمہارا رب سب کچھ دیکھتا ہے۔

اے اللہ تعالی ہمیں عذاب سے محفوظ رکھنا اور ہم پر صبر انڈیل دے۔

وآخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمين

سبحانك اللهم وبحمدك نشهد لا اله الا انت نستغفرك واتوب عليه

السلام عليكم ورحمته الله وبركاته

اس تفسیر کا زیادہ تر میٹریل:

تفہیم القرآن

تفسیر ابن کثیر

ڈاکٹر اسرار احمد کی آڈیوز

اور ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو تفسیر سے لیا گیا ہے

فائل صدقہ جاریہ کی نیت سے ہر جگہ شئر کرنے کی اجازت ہے۔

Contact No: Zahida Yasir (+92 332-5919409), Sadia Alam (+92 333 -1305574)